حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام

فقہ کی تعریف

الفقه في الاصطلاح هو العلم بالاحكام الشرعية الفرعية عن ادلتها التفصيلية ۔ مسلم الثبوت

ترجمہ ۔ تفصیلی دلیلوں سے احکام شرعیہ فرعیہ کا جاننا

تفصیلی دلیلوں سے مراد قرآن اور سنت ہے۔ اور سنت سے مراد قول، فعل اور تقریر رسول ہے۔ اور ان آئمہ کے بیان میں جو اقوال و افعال ہم تک پہنچے ہیں ان کو حدیث و روایت کہتے ہیں۔ ہمارے آئمہ کی سنت وہ تعبیر ہے جس کا بیان شیعوں کے ہاں دو دلیلوں سے کئی بار فرمایا ہے چونکہ اہل سنت کے خلفاء اپنے زمانے میں شیعوں پر ظلم کے باعث ان پر ظلم کرتے رہے لیکن جب امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہ السلام کے زمانے میں بنو امیہ اور بنو عباس میں آپس میں خلافت کے بارے میں لڑائی ہوئی تو شیعوں کو کچھ آزادی ملی اور شیعے دونوں اماموں کی خدمت میں پہنچ کر حضرت رسول کے احکام میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کیں۔ اور ان دونوں اماموں سے احادیث کی زیادہ تعداد روایت کی گئی ہے۔ چونکہ احادیث کے نقل سے جو علم حاصل ہوتا ہے اس کو علم الفقہ کہتے ہیں اور حدیث زیادہ تر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے قول سے شیعوں کے ہاتھ لگی ہیں اسی مناسبت سے شیعہ فقہ کو فقہ آل محمد یا فقہ جعفریہ کہتے ہیں جس طرح کہ فقہ مالکی، فقہ حنبلی، فقہ حنفی، فقہ شافعی